سوال

)کپاس (کی74)زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

احادیث نبوی میں ہر اس چیز کا نام مذکور ہے جس پر زکوۃ فرض ہے۔ مگر کپاس (پھٹی یا روئی) کے متعلق بندہ ناچیز کی نظروں سے کچھ بھی نہیں گزرا ہے کیا واقعی ان پر زکوۃ نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہ پر زکوۃ نہیں ہے۔ یہ میری تحقیق ہے اور اس میں میرے ساتھ کئی دوسرے محدث شامل ہیں۔ مثلاً امام سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ، شعبی، حسن بصری، حسن بن صالح رحمہم اللہ وغیرہم شامل ہیں۔ دلیل یہ ہیں:

(1):...... مسلم شریف کی حدیث ہے:

((لیس فی مادون خمسۃ اوسق من تمر أوجب صدقۃ.)) صحیح مسلم: کتاب الزکوۃ' باب لیس فی مادون خمسۃ أوسق صدقۃ' رقم الحدیث: ۲۲۶۳۔

نچ وسق سے کم کھجور خواہ اناج (غلہ) پر زکوۃ نہیں ہے۔''

سلم کی دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں:

ۃ حب ولا تمر صدقۃ حتیٰ یبلغ خمسۃ اوسق.)) بحوالہ فتح الباری' جلد صفحہ ٤٢' رقم الحدیث: ۲۲۶۸۔

یں اور اناج میں زکوۃ نہیں ہے جب تک وہ پانچ اوسق تک نہ پہنچ جائیں۔''

ج اور کھجور کے علاوہ میں زکوۃ نہیں ہے اس سے بھی بڑھ کر صریح حدیث دوسری ہے جو کہ امام حاکم، دار قطنی اور بیہقی میں ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ بیہقی کے مطابق اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں۔ سند متصل ہے کوئی بھی انقطاع نہیں ہے اور آپ ﷺ

حدیث یہ ہے:

تاخذ الصدقۃ إلا من ہذہ الأربعۃ.))

''یعنی آپ ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ نہیں لو مگر ان چار چیزوں سے یعنی (1) جو (2) کھجوریں (3) منقی (4) اور گندم۔''

مطلب کہ آپ ﷺ نے صراحت کر دی کہ ان چار چیزوں کے علاوہ میں صدقہ (زکوۃ) نہیں ہے۔ اگر زیادہ سے زیادہ مسلم شریف کی حدیث کے موجب یا قیاس کے ساتھ دوسرے اناج مثلاً، جوار، باجرہ، مکئی وغیرہ کو شامل کیا جائے تو شامل کیا جا سکتا ہے باقی چیزیں ان میں شامل نہیں ہیں۔ (واللہ اعلم) باقی ا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر402

محدث فتویٰ